



BACKGROUNDERS

Press Information Bureau
Government of India

بھارت تپ دق (ٹی بی) کے خاتمے کی جانب تیزی سے گامزن

کلیدی نکات

- بھارت میں سالانہ ابھرتے ہوئے تپ دق کے نئے معاملات میں 2015-2024 سے 21 فیصد کی کمی واقع ہوئی؛ اسی عرصے کے دوران تپ دق کی وجہ سے اموات میں 28 فیصد کی کمی واقع ہوئی۔
- ٹی بی مکت بھارت ابھیان کے تحت 7 دسمبر 2024 سے 20 کروڑ سے زیادہ کمزور آبادی کی ٹی بی کے لیے اسکریننگ کی گئی، 28 لاکھ سے زیادہ ٹی بی مریضوں کی تشخیص ہوئی۔
- سال 2024 کے لیے 46,118 سے زیادہ گرام پنچایتوں کو ٹی بی سے پاک سند دی گئی ہے۔
- ڈرگ مزاحم ٹی بی مریضوں کے لیے پروگرام کے تحت ہیڈاکوئیلین، پریٹو مینڈ، لائنزولڈ اور موکسفلوکساسن والی نئی مختصر، محفوظ اور انتہائی موثر ٹی بی اے ایل ایم ریجیم متعارف کرائی گئی ہے۔
- بھارت کا اے آئی سے چلنے والا ٹی بی پروگرام کھانسی کی اسکریننگ کے لیے اے آئی، سینے کے ایکس رے کو پڑھنے کے لیے ریڈیولوجی اے آئی اور زیادہ خطرے والے مریضوں کو نشان زد کرنے کے لیے پیش گوئی کے تجزیات کا استعمال کرتا ہے۔

تپ دق کا عالمی دن

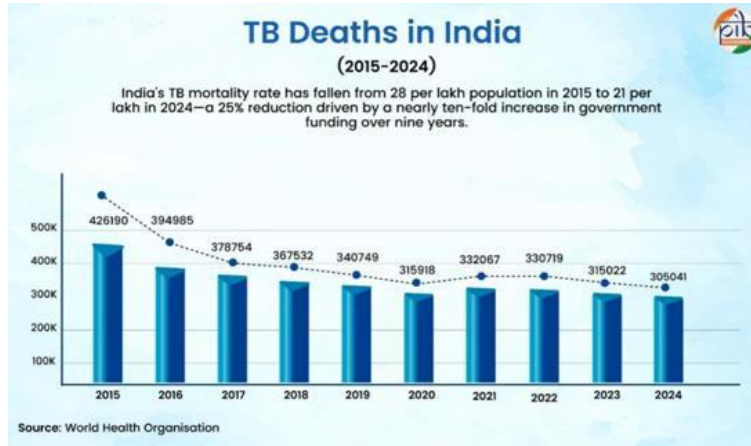
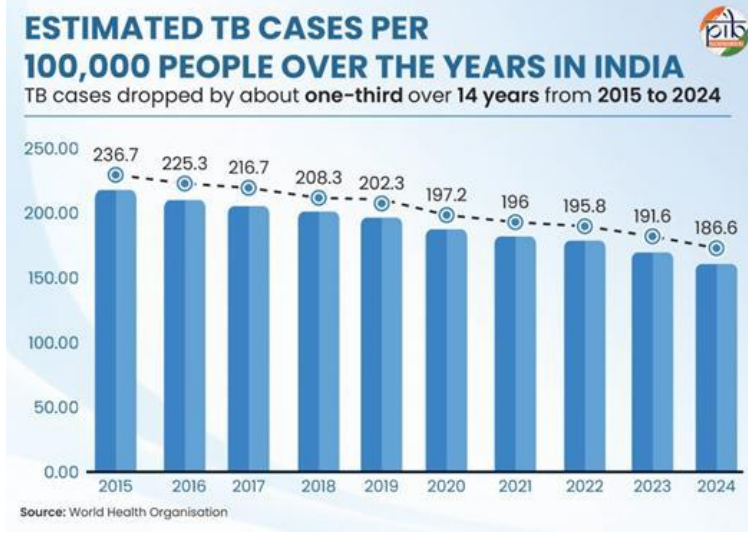
ٹی بی کا عالمی دن 24 مارچ کو منایا جاتا ہے تاکہ ٹی بی کے صحت، سماجی اور معاشی سطح پر تباہ کن نتائج کے بارے میں عوامی بیداری پیدا کی جاسکے۔ یہ ہمیں ٹی بی کی عالمی وبا کو ختم کرنے کے لیے کوششیں تیز کرنے کی یاد دلاتا ہے۔ یہ تاریخ 1882 میں اس دن کی نشاندہی کرتی ہے جب ڈاکٹر رابرٹ کوچ نے اعلان کیا کہ انہوں نے ٹی بی کا سبب بننے والے جراثیم کو دریافت کیا ہے، جس نے اس بیماری کی تشخیص اور علاج کی راہ کھول دی۔

World Tuberculosis Day

World TB Day is commemorated on **March 24** to raise public awareness about the devastating health, social and economic consequences of TB. It reminds us to step up efforts to end the global TB epidemic. The date marks the day in 1882 when Dr. Robert Koch announced that he had discovered the bacterium that causes TB, which opened the way towards diagnosing and curing this disease.

بھارت تپ دق کے خاتمے کی راہ پر گامزن ہے۔ عالمی ادارہ صحت کی عالمی تپ دق کی رپورٹ 2025 کے مطابق، بھارت میں سالانہ ابھرتے ہوئے تپ دق کے نئے معاملات میں 2015-2024 سے 21 فیصد کمی واقع ہوئی ہے۔ یہ عالمی سطح پر ٹی بی کے واقعات میں سب سے نمایاں کمی کی نشاندہی کرتا ہے، جو دوسرے ٹی بی کی زیادہ بوجھ والے ممالک میں ریکارڈ کی گئی کمی کی رفتار سے زیادہ ہے۔ اسی عرصے کے دوران ٹی بی سے ہونے والی اموات میں 28 فیصد کمی آئی۔ تپ دق کا پتہ لگانے، جانچ اور علاج کے لیے حکومت ہند کے ہدف شدہ، کثیر جہتی نقطہ نظر نے اس ترقی پسند رجحان میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔

جدید ٹیکنالوجی نے مقامی صحت کی خدمات کو وسعت دی، کمیونٹی کی شمولیت اور سستی علاج نے بھارت کو اس مردہ اور ممکنہ طور پر مہلک بیماری کو ختم کرنے کی راہ پر گامزن کر دیا ہے۔

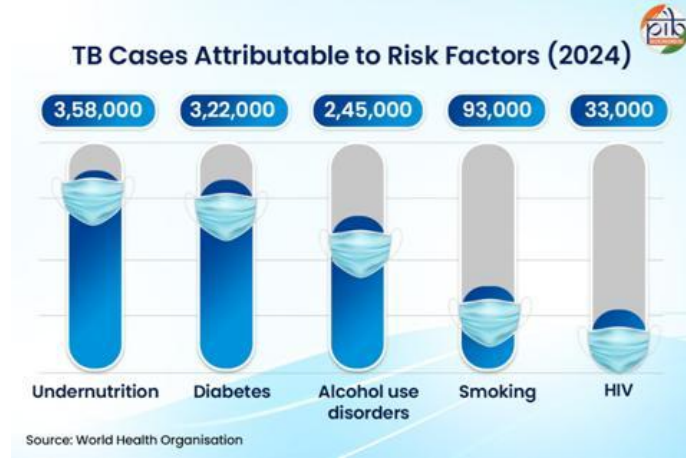


ٹی بی اور علامات

تپ دق کیا ہے؟

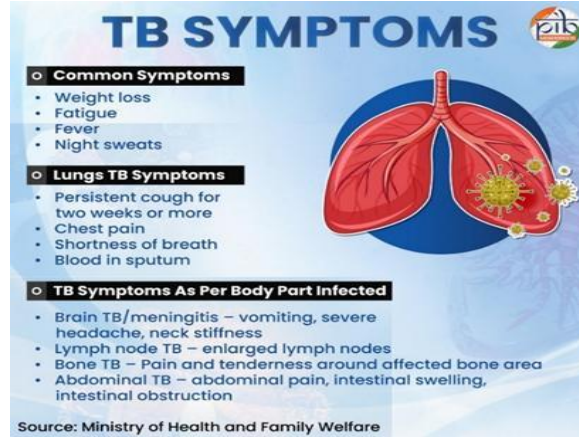
تپ دق (ٹی بی) مائیکوبیکٹیریم ٹیوبرکلو سس نامی بیکٹیریا کی وجہ سے ہوتا ہے، جو عام طور پر پھیپھڑوں کو متاثر کرتا ہے۔ ٹی بی جسم کے دیگر حصوں جیسے دماغ، گردے یا ریڑھ کی ہڈی کو بھی متاثر کر سکتا ہے۔

جراثیم سے متاثر شخص بیمار ہو سکتا ہے، لیکن کچھ افراد نہیں ہوتے۔ غیر فعال ٹی بی کے معاملات یا پوشیدہ ٹی بی انفیکشن بھی موجود ہیں۔ غیر فعال ٹی بی والے لوگ یہ بیماری دوسروں میں نہیں پھیلا سکتے جیسے کہ فعال ٹی بی انفیکشن والے لوگ۔ پھر بھی وہ کسی بھی وقت فعال ٹی بی کی نشوونما کر سکتے ہیں اور بیمار ہو سکتے ہیں۔ بچے اور کمزور مدافعتی نظام والے لوگ انفیکشن ہونے پر بیمار ہونے کا زیادہ امکان رکھتے ہیں۔ مناسب علاج کے بغیر، فعال ٹی بی مہلک ہو سکتا ہے۔



ٹی بی کی علامات

فعال ٹی بی کی علامات عام طور پر بیکٹیریا سے متاثرہ جگہ کے لیے مخصوص ہوتی ہیں، حالانکہ کچھ علامات ہر قسم کے ٹی بی میں مشترک ہیں۔



فعال یا علامتی ٹی بی والے لوگ ٹی بی کے جراثیم کو دوسروں میں پھیلا سکتے ہیں۔ جب وہ کھانسی کرتے ہیں، چھینکتے ہیں یا بولتے ہیں تو بیکٹیریا پر مشتمل چھوٹی بوندیں ہوا میں چھوڑی جاسکتی ہیں اور قریبی لوگ سانس لے سکتے ہیں۔ یہ چیزیں خاص طور پر خراب وینٹیلیشن والی جگہوں پر ہوتی ہیں۔

اگرچہ تپ دق ہوا کے ذریعے پھیلتی ہے، لیکن یہ درج ذیل طریقے سے منتقل نہیں ہوتی:

- ہاتھ ملانے سے

- عوامی بیت الخلاء کا استعمال کرنے سے
- کھانے اور برتنوں کا اشتراک کرنے سے
- روزمرہ کے سماجی میل جول سے

پھیپھڑوں کے ٹی بی کے مریض عام طور پر کم از کم دو ہفتوں تک ٹی بی کی مناسب دوائیں لینے کے بعد متعدی ہونا بند کر دیتے ہیں۔
پھیپھڑوں کے علاوہ جسم کے دیگر حصوں میں ٹی بی والے لوگ عام طور پر بیماری نہیں پھیل سکتے۔

What Should You Do If You Notice Symptoms?

The National TB Elimination Programme provides free screening and treatment services across the country at all public health facilities and many private healthcare centres, too. If you or anyone you know is showing TB symptoms:

- Call the toll-free [Ni-kshay Sampark TB & Hepatitis helpline: 1800-11-6666](tel:1800-11-6666) for guidance and visit your nearest government health centre – TB diagnosis and treatment are provided free of cost under government programs.
- You can also download the **TB Aarogya Sathi app** on your Android phone for more information on symptoms, and nearby health facilities. The app helps you locate the closest centres offering TB diagnosis and treatment and provides guidance on medication side effects as well as nutritional advice for TB patients.

بھارت میں ٹی بی کے خاتمے کے لیے اسٹریٹجک منصوبہ

پائیدار ترقی کے ہدف 3 کے مطابق، 2025 تک ٹی بی کو ختم کرنے کا حکومت ہند کا ہدف، دنیا کے سب سے زیادہ امیگوں والے صحت مشنوں میں سے ایک ہے۔ بھارت میں ٹی بی کے خاتمے کے لیے قومی اسٹریٹجک پلان 2020-25، جس کا اعلان جون 2020 میں کیا گیا تھا، کا مقصد چار ستونوں: تیار، روک تھام، پتہ لگانے اور علاج کے ذریعے تپ دق کو ختم کرنا ہے۔ یہ منصوبہ جلد تشخیص، ٹرانسمیشن کو کم کرنے، مریضوں کو مناسب ادویات اور ضوابط کے ساتھ علاج کرنے اور مریضوں کی مدد کے نظام بنانے پر مرکوز

ہے۔



تپ دق کے خاتمے کا قومی پروگرام

2020 میں حکومت ہند نے ریواٹزڈ نیشنل ٹیوبرکولوس کنٹرول پروگرام (آر این ٹی سی پی) کا نام بدل کر نیشنل ٹی بی ایلیمینیشن پروگرام (این ٹی ای پی) رکھ دیا۔ یہ 2030 کے عالمی ہدف سے پہلے تپ دق کو ختم کرنے کے بھارت کے ہدف کی عکاسی کرتا ہے۔ این ٹی ای پی این ایس پی کے چار ستونوں: پتہ لگائیں-علاج کریں-روک تھام کریں-تعمیر کریں پر مبنی ہے۔ پروگرام کی اہم سرگرمیاں درج ذیل ہیں:

- اعلیٰ معیار کی جانچ کے ذریعے ٹی بی سے متاثرہ افراد کی ابتدائی تشخیص اور خطرے کی حامل آبادی میں لاپتہ کیسز کو تلاش کرنے کے لیے فعال کمیونٹی آؤٹ ریچ۔
- دوا مزاحم ٹی بی سمیت معیاری یقینی ادویات اور علاج کے طریقوں کے ساتھ فوری علاج۔
- نجی شعبے میں نگہداشت کے خواہاں مریضوں کے ساتھ مشغول ہونا۔
- فوائد کی براہ راست منتقلی اور نی-کٹے مٹر اپہل کے ذریعے مریض پر مرکوز علاج کی مدد اور غذائیت کا اقدام۔
- گھریلو رابطوں، بچوں، پی ایل ایچ آئی وی اور زیادہ خطرے والی / کمزور آبادیوں میں رابطے میں آنے والے افراد کا پتہ لگانا اور ٹی بی سے بچاؤ کا علاج۔

- ہو اسے ہونے والے انفیکشن پر قابو پانے کے اقدامات۔
- سماجی تعین کاروں سے نمٹنے کے لیے کثیر شعبہ جاتی رد عمل۔

حکومت این ٹی ای پی کے تحت مختلف پروگرام چلاتی ہے۔

پردھان منتری ٹی بی مکت بھارت ابھیان

پردھان منتری-ٹی بی مکت بھارت ابھیان (ٹی بی سے پاک بھارت مہم) کا آغاز 9 ستمبر 2022 کو این ٹی ای پی کے ایک اضافی کلیدی جزو کے طور پر کیا گیا تھا۔ یہ پہل زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو 'جن آندولن' (عوامی تحریک) میں متحد کرنے اور ٹی بی کے خاتمے کی طرف ملک کی پیش رفت کو تیز کرنے کے لیے شروع کی گئی تھی۔ اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

- علاج کے نتائج کو بہتر بنانے کے لیے ٹی بی کے مریضوں کو اضافی مدد فراہم کرنا
- کمیونٹی کی شمولیت میں اضافہ
- کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (سی ایس آر) کا فائدہ اٹھانا

نکشے پویشن یوجنا اور نی-کشے متر پروگرام

ٹی بی کے مریضوں کو علاج کی دوائیوں کے منفی ضمنی اثرات کا مقابلہ کرنے کے لیے زیادہ پروٹین والی غذا کھانی چاہیے۔ 2018 میں شروع کی گئی نکشے پویشن یوجنا، ہر نوٹیفائیڈ تپ دق کے مریض کو 1000 روپے ماہانہ مالی امداد فراہم کرتی ہے۔ اپریل 2018 میں اس کے آغاز کے بعد سے اب تک 1.38 کروڑ مستفیدین کے بینک کھاتوں میں براہ راست 4,454.68 کروڑ روپے تقسیم کیے جا چکے ہیں۔

ٹی بی کا علاج طویل مدتی ہوتا ہے، جو کم از کم 6 ماہ تک رہتا ہے اور بعض اوقات اس سے بھی زیادہ۔ نی-کشے متر ایک 'ٹی بی فرینڈ' یا معاون ہوتا ہے جو اس علاج کی مدت کے دوران ٹی بی کے مریضوں کو مدد فراہم کرتا ہے۔ ایک شخص، ایک این جی او، کارپوریشن، مذہبی اور سماجی گروہ، سرکاری اہلکار اور عوامی شخصیات نی-کشے متر بننے کے لیے رضاکارانہ طور پر کام کر سکتے ہیں۔



شکل 1- کرناٹک کے بلہ ہنکا ضلع میں نی-کٹے متر ٹی بی مریضوں کو خوراک کی فراہمی میں تعاون پیش کر رہے ہیں (13 دسمبر، 2022) صحت و خاندانی بہبود کی وزارت

ٹی بی فرینڈ مریضوں کو جیب سے باہر کے اخراجات کو کم کرنے میں مدد کرنے کے لیے کھانے کی باقاعدہ ٹوکریاں فراہم کرتا ہے۔ وہ باقاعدگی سے چیک ان کر کے نفسیاتی سماجی مدد بھی فراہم کر سکتے ہیں اور مریضوں کو صحت یاب ہونے کے بعد اپنی زندگی کی تعمیر نو میں مدد کرنے کے لیے پیشہ ورانہ مدد بھی فراہم کر سکتے ہیں۔

12 نومبر 2025 کی تاریخ تک:

- 6,77,541 افراد اور تنظیموں نے نی-کٹے متروں کے طور پر اندراج کیا ہے اور ٹی بی کے مریضوں میں 45 لاکھ سے زیادہ کھانے کی ٹوکریاں تقسیم کی ہیں۔
- 2 لاکھ سے زیادہ مائی بھارت رضاکارانی-کٹے متروں کے طور پر خدمات انجام دینے کے لیے آگے آئے ہیں۔ مائی بھارت نوجوانوں کے امور اور کھیلوں کی وزارت کی ایک پہل ہے جو حقیقی دنیا کے چیلنجوں اور مسائل سے نمٹنے کے لیے 15-29 سالہ افراد کو مختلف سرکاری محکموں، نجی تنظیموں اور سول سوسائٹی کی شراکت داری سے جوڑتی ہے۔

100 روزہ ٹی بی مکت بھارت ابھیان

صحت اور خاندانی بہبود کی وزارت نے 7 دسمبر 2024 کو 33 ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے 347 اعلیٰ ترین جیٹی اضلاع میں 100 روزہ ٹی بی مکت بھارت ابھیان نامی بھارت کی سب سے بڑی ٹی بی کے خاتمے کی مہم کا آغاز کیا۔ ٹی بی کی جلد تشخیص حاصل کرنے کے لیے، خطرے والی آبادی کی نقشہ سازی اور ٹی بی کے لیے زیادہ خطرے والی آبادی کی منظم اسکریننگ کی گئی۔ جن آندولن کی وجہ

سے 30,000 سے زیادہ منتخب نمائندوں اور 24 لائن والی وزارتوں کی فعال شمولیت ہوئی اور ٹی بی کے خاتمے کے لیے پورے معاشرے اور حکومت کے مکمل نقطہ نظر کی نمائش کرنے والے نی۔ کٹے متروں کی حمایت حاصل ہوئی۔ ٹی بی مکت بھارت ابھیان کی حکمت عملی کو اب تمام اضلاع میں ملک بھر میں وسعت دی گئی ہے۔

ٹی بی مکت بھارت ابھیان کے تحت، 7 دسمبر 2024 سے، 20 کروڑ سے زیادہ کمزور آبادی کی ٹی بی کے لیے اسکریننگ کی گئی ہے، 28 لاکھ سے زیادہ ٹی بی مریضوں کی تشخیص کی گئی ہے جن میں 9 لاکھ غیر علامتی معاملات شامل ہیں، جو بصورت دیگر چھوٹ سکتے تھے۔

ہمہ جہت ہدف اور باہمی تعاون کی کوششوں کے نتیجے میں 46,118 سے زیادہ گرام پنچایتوں کو سال 2024 کے لیے ٹی بی سے پاک سرٹیفکیٹ دی گئی ہے۔



ٹی بی مکت بھارت ابھیان کے تحت علاج کی کامیابی کی شرح بڑھ کر 90 فیصد ہو گئی ہے، جو عالمی اوسط 88 فیصد سے زیادہ ہے۔

نئے اقدامات

ڈرگ مزاحم ٹی بی مریضوں کے لیے پروگرام کے تحت بیڈ کوئیلین، پریٹو مینڈ، لائنزولڈ اور موکسفلوکساسن والی نئی مختصر، محفوظ اور انتہائی موثر پی اے ایل ایم ریجیم متعارف کرائی گئی ہے، جس سے علاج کی مدت 6 ماہ تک کم ہو جائے گی۔ اس طریقہ کار پر 15,000 سے زیادہ ایم ڈی آر / آر آر۔ ٹی بی مریضوں کو شروع کیا گیا ہے۔

ٹی بی کی روک تھام کا علاج: اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے کہ ٹی بی کی روک تھام علاج کی طرح ہی اہم ہے، ٹی بی کی روک تھام کا علاج (ٹی پی ٹی) اہل مستفیدین کو فراہم کیا جاتا ہے تاکہ ٹی بی کے انفیکشن کو فعال بیماری میں بڑھنے سے روکا جاسکے۔ ہدف شدہ اور اختراعی نقطہ نظر کے ذریعے، اس پروگرام نے ٹی پی ٹی کا انتظام کر کے کئی سالوں سے گھریلو رابطوں اور ایچ آئی وی (پی ایل ایچ آئی وی) کے

ساتھ رہنے والے لوگوں کو کامیابی کے ساتھ محفوظ کیا ہے۔ اس اقدام کو فعال اور گہری کیس تلاش کرنے کی مہموں اور دیگر کمزور گروپوں تک توسیع کے ساتھ بھی مربوط کیا گیا ہے۔



آیو شمان آروگیہ مندر

آیو شمان آروگیہ مندر بڑی آیو شمان بھارت اسکیم کے تحت کمیونٹی ہیلتھ سینٹر ہیں جو سبھی کو ہمہ گیر اور کفایتی حفظان صحت خدمات فراہم کرتے ہیں۔ بھارت میں (24 مارچ 2026 تک) 1,84,726 آروگیہ مندر ہیں۔ جن میں ذیلی صحت مراکز، بنیادی صحت مراکز، شہری بنیادی صحت مراکز، آیوش (آیورید، یوگ اور نیچرو پیٹھتی، یونانی، سدھا اور ہومیو پیٹھتی) مراکز اور شہری صحت اور تندرستی کے مراکز شامل ہیں۔ ٹی بی کی علامات ظاہر کرنے والے لوگ تشخیص کے لیے ان مراکز پر جاسکتے ہیں۔



شکل 2- ہماچل پردیش کے کلو ضلع میں آیو شان آروگیہ مندر میں صحت کی دیکھ بھال کرنے والے کارکنان ٹی بی اور دیگر بیماریوں کے لیے خواتین کی اسکریننگ کرتے ہوئے (20 ستمبر 2025) وزارت صحت و خاندانی بہبود

کلنکی بنیادی ڈھانچہ

ٹی بی کا جلد پتہ لگانے اور علاج کے لیے 9800 سے زیادہ تیزی سے مولیکولر جانچ کی سہولیات اور 107 کلچر اور منشیات کی حساسیت کی جانچ کی لیبارٹریاں موجود ہیں۔ جو دنیا کا سب سے بڑا نیٹ ورک ہے۔ دیگر آلات درج ذیل ہیں:

- کمیونٹی اسکریننگ کے لیے اے آئی سے چلنے والے 500 سے زیادہ ہاتھ سے پکڑے جانے والے سینے کے ایکس رے یونٹ، جن میں سے 1500 کوریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں پہنچایا جا رہا ہے
- نی-کٹس ڈیجیٹل پلیٹ فارم غذائیت سے متعلق امداد کے براہ راست فائدے کی منتقلی کی سہولت فراہم کرتا ہے

دور دراز کشمیر میں ٹی بی کے معاملات تلاش کرنا

کشمیر کے باندی پورہ ضلع کی الگ تھلگ وادی گوریز میں - جو ہمالیہ میں 2,400 میٹر اونچی ہے اور سردیوں کے دوران منقطع ہو جاتی ہے - این ٹی ای پی کشمیر کی ٹیم نے ٹی بی اسکریننگ کی ایک گہری مہم چلائی۔ جدید تشخیصی مشینوں اور قابل منتقلی ایکسرے آلات سے لیس موبائل ٹیسٹنگ وینوں کا استعمال کرتے ہوئے، ٹیم نے تین دنوں میں 1250 افراد کی اسکریننگ کی اور مزید جانچ کے لیے 250 سے زیادہ ممکنہ ٹی بی کیسوں کی نشاندہی کی۔ انہوں نے بھارتی فوج، مقامی صحت کارکنوں، گاؤں کے نمائندوں اور مذہبی

رہنماؤں کے ساتھ بیداری کے اجلاس بھی منعقد کیے۔ یہ کوشش 2025 تک ”ٹی بی سے پاک کشمیر“ کے حصول کے لیے جموں و کشمیر کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔

اے آئی سے چلنے والے اقدامات

حکومت تپ دق کا پتہ لگانے، تشخیص اور علاج کے لیے مصنوعی ذہانت کے نظام کا استعمال کر رہی ہے تاکہ دیکھ بھال کی رسائی اور رفتار کو بہتر بنانے کے لیے صحت کی دیکھ بھال کی فراہمی میں ٹیکنالوجی کو مربوط کیا جاسکے، جو درج ذیل ہیں:

ہیلتھ فوکس	اے آئی حل / پہل	طریقہ کار، ٹیکنالوجی اور ”علاج“ کا تجربہ	کلینیکل / آپریشنل اثر
ٹی بی اسکریننگ	ٹی بی کے خلاف کھانسی (سی اے ٹی بی)	صوتی اے آئی: اسمارٹ فون ایپ کے ذریعے مریض کی کھانسی کی 3 سیکنڈ کی ریکارڈنگ ٹی بی کے دستخطوں کے تعدد پیٹرن کا تجزیہ کرتی ہے۔ [1]	1.62 لاکھ سے زیادہ اسکریننگ؛ روایتی طریقوں کے مقابلے میں 12-16 فیصد اضافی پیداوار۔ [2]
ٹی بی مینجمنٹ	منفی نتائج کی پیش گوئی	پیش گوئی پر مبنی تجزیہ: مصنوعی ذہانت ایسے مریضوں کی نشاندہی کرتی ہے جن میں علاج کے ناکام ہونے کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے، اور جب کسی مریض کو اس طرح خطرے میں شناخت کر لیا جائے تو اس کا علاج شروع کر دیا جاتا ہے۔	ملک بھر میں تعیناتی کے بعد منفی نتائج میں 27 فیصد کمی کی اطلاع دی گئی۔
ٹی بی ٹریج	ڈیپ سی ایکس آر (سینے کا ایکسرے)	ریڈیولوجی اے آئی: ٹی بی کے ممکنہ کیسز کے لیے نوڈولس / کیوبیٹز شناخت کے لیے ڈیجیٹل ایکس رے کی خود کار پڑھائی۔	8 ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں تعینات؛ ماہرین کی کمی کو نظر انداز کرنے کے لیے حکومت کو مفت دستیاب ہے۔



بھارت میں ٹی بی کے معاملات میں مسلسل کمی واضح طور پر ثابت کرتی ہے کہ مستقل عزم، کمیونٹی کی شرکت اور صحت عامہ کے مضبوط اقدامات واقعی فرق ڈالتے ہیں۔ مسلسل نگرانی، صحت خدمات تک وسیع رسائی اور اجتماعی ذمہ داری کے ساتھ، ملک ایک ایسے مستقبل کے قریب پہنچ رہا ہے جہاں ٹی بی سے پاک بھارت صرف ایک مقصد نہیں ہے، بلکہ ایک قابل حصول حقیقت ہے۔

حوالہ جات

پریس انفارمیشن بیورو:

- بھارت میں ٹی بی کے واقعات 2015 میں 237 فی لاکھ آبادی سے 21 فیصد کم ہو کر 2024 میں 187 فی لاکھ آبادی ہو گئے جو کہ عالمی سطح پر مشاہدہ کی جانے والی کمی کی شرح سے تقریباً دو گنی ہے:
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2189415>
- عالمی یوم تپ دق (ٹی بی) - 2025
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2114549>
- اگر صحیح مدت کے لیے صحیح دوائیں لی جائیں تو ٹی بی مکمل طور پر قابل علاج ہے۔ ڈائریکٹر، نیشنل ٹیوبرکولوسس انسٹی ٹیوٹ:
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1808582>
- میرا یو وا بھارت: 2184456
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2184456>
- بھارت کا 100 واں دن ٹی بی کے خاتمے کی مہم:
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2081662>

دیگر:

- وزارت صحت اور خاندانی بہبود: اکثر پوچھے جانے والے سوالات:
<https://mohfw.gov.in/?q=en/basicpage-64>

- بھارت میں ٹی بی کے خاتمے کے لیے قومی حکمت عملی منصوبہ 2020-25:
<https://tbcindia.mohfw.gov.in/national-strategic-plan-to-end-tb-in-india-2020-25/>
- ٹی بی کے خاتمے کا قومی پروگرام:- <https://dghs.mohfw.gov.in/national-tuberculosis-elimination-programme.php>
- ٹی بی مکت ابھیان کے بارے میں رہنمائی: <https://tbcindia.mohfw.gov.in/concept-note/>
- آیوشمان آروگیہ مندر: <https://aam.mohfw.gov.in/>
- نی-کشتے پویشن یوجنا: <https://www.myscheme.gov.in/hi/schemes/nikshay>
- ٹی بی کے خاتمے کا قومی پروگرام-بھارتی ٹی بی رپورٹ 2024: کروم-ایکسٹینشن:
https://tbcindia.mohfw.gov.in/wp-content/uploads/2024/10/TB-Report_for-Web_08_10-2024-1.pdf
- ماہانہ نی-کشتے پویشن یوجنا کے تحت تمام ٹی بی مریضوں کے لیے امداد موجودہ 500 روپے ماہانہ سے بڑھا کر 1000 روپے ماہانہ کر دی گئی: جناب جے پی نڈا:
- اپ ڈیٹ پر ٹی بی-مکت بھارت ابھیان: <https://mohfw.gov.in/?q=/press-info/7783>
- <https://www.mohfw.gov.in/?q=en/pressrelease-217>
- نظر ثانی شدہ قومی تپ دق کنٹرول پروگرام:- <https://tbcindia.mohfw.gov.in/wp-content/uploads/2023/05/4193711960th-Jan-14.pdf> سوشل ایکشن پلان 2013-فائل
- نظر ثانی شدہ قومی ٹی بی کنٹرول پروگرام:- <https://tbcindia.mohfw.gov.in/wp-content/uploads/2023/05/4773363959 TOG-Chapter-1-Introduction.pdf>

پی ڈی ایف دیکھیں

Social Welfare

India Speeding Towards TB Elimination

(Explainer ID 157923)

شرح-مع-شہب
U-7028